## سرزمین ایران میں بنائے جانے والے

# قرآنی سافٹ ویئرز کا جائزہ

قسط (۱)

محمد سہیلی پور

مترجم : حسین نواز

{اسلام کی ترقی اور اشاعت میں آج کے دور میں کمپیوٹر سے بہت اچھا استفادہ کیا جاسکتا ہے پاکستان میں حکومتی سرپرستی نہ ہونے اور ایسے کاموں کیلئے ایک خطیر رقم کی ضرورت کی بنا پر اس طرح کے منصوبے نہیں بنائے جاسکتے لیکن اسلامی جمہوریہ ایران میں خصوصاً قرآن کریم کی اشاعت اور تحقیق کے حوالے سے حکومتی سطح پر بہت دلچسپی لی جاتی ہے زیر نظر مضمون میں قرآنی سافٹ ویرز کے حوالے سے معلومات دی گئی ہیں۔ ادارہ}

اگرچہ کمپیوٹر، اطلاعات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک تیز رفتاری اور، آسان طریقے سے منتقل کرنے اور ان کے تجزیہ و تحلیل کے لئے فقط ایک آلہ کا کام دیتا ہے۔ لیکن اس کے غیر معمولی اہم کردار کے سبب تحقیقی اور تعلیمی شعبوں میں بھی حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔

سائنس، ہنر (آرٹ)، تعلیم، ثقافت، سیاست اور معاشیات کے مختلف شعبوں میں کمپیوٹر کے مؤثر استعمال سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ہم اس کے وسیع المقاصد استعمال کے باوجود اب بھی اپنی اصل اور بنیادی ضروریات کے لئے اس آلہ (Tool) کے استعمال سے پہلو تہی کر رہے ہیں۔

کیونکہ اِس عظیم اور گراں قدر آلہ سے، کہ جو سینکڑوں، شاید ہزاروں انسانوں کی محنت و کوشش کا نتیجہ ہے، بہت زیادہ غلط فوائد حاصل کئے گئے ہیں۔ دوسری طرف ہمارا اسلامی معاشرہ ابھی تک اس سے غافل ہے۔

اگرچہ تعلیم و تحقیق کے حوالے سے قرآن کریم سے متعلق کمپیوٹر کے مختلف پروگرام بنائے گئے ہیں۔ لیکن قرآن کریم کی عظمت ورفعت کے مقابلے میں یہ کام بالکل ناچیز ہے۔

اس مقالہ میں ہم کوشش کریں گے کہ اُن قرآنی سافٹ ویرز کا ایک سرسری جائزہ پیش کیا جائے کہ جو اب تک تیار ہوئے ہیں۔اور ہر ایک کا تنقیدی جائزہ لیں۔اس کی خوبیاں، خامیاں اور دائرہ استعمال سے آگاہی حاصل کریں اور آخر میں ہم اس طرح کی فعالیتوں کو وسعت دینے کیلئے رہنمائی کریں گے۔

کمپیوٹر پروگراموں سے مکمل آگاہی خصوصاً ان کے بارے میں فیصلے کرنا اس وقت تک مشکل ہے کہ جب تک اس پروگرام پر عملی طور پر کام نہ کیا جائے چنانچہ اسی حقیقت کے پیش نظر ہم نے تمام سافٹ ویرز کو، جن کا ہم بعد میں جائزہ لیں گے، تیار کیا ہے۔بلکہ بعض پروگراموں کی تدریس کے لئے ادارہ "مکتب فردا" میں کلاسز کا بھی بندوبست کیا۔کمپیوٹر پروگرام "تبیان" اور "کوثر" وغیرہ کی تیاری میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔

ہر پروگرام کی قابلیت کے ذکر کے علاوہ ہم اپنی معلومات کے مطابق کوشش کریں گے کہ اس پروگرام کی تیاری کے مختلف مراحل، پروگرام بنوانے والوں، ان کے مقاصد اور پروگرام کی تقسیم کے طریقہ کار کے بارے میں بھی وضاحت کریں۔



جن سافٹ ویرز کا جائزہ لیا جارہا ہے وہ درج ذیل ہیں۔

ا۔ تبیان (ا)
۲۔ تبیان (۲)
۳۔ سلسبیل
۴۔ تنزیل
۵۔ قرآن کی موضوعاتی فہرست (تبیان۔ ۳)
٦۔ تبیان (انگلش)
۷۔ علیم
۸۔ قدر
۹۔ نور
۱۰۔ کوثر

امید ہے اس مقالہ کا مطالعہ علمی و ثقافتی مراکز کے لئے مفید واقع ہوگا۔

## ا۔ تبیان ا

پہلا کمپیوٹر پروگرام یعنی سافٹ ویر تبیان نمبر ا کا تعارف اور جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔یہ پروگرام ۱۹۹۰ء میں (ایران کے شہر) اصفہان میں تیار کیا گیا اور محدود سطح پر تقسیم کیا گیا۔

یہ پروگرام "مرکز فرہنگ و معارف قرآن" کی طرف سے تیار کروایا گیا۔اس کا مرکز قم شہر میں ہے یہ

مرکز دفتر تبلیغات اسلامی کی ایک شاخ شمار ہوتی ہے۔

## سافٹ ویئر تبیان نمبر ا کی درج ذیل دو بنیادی قابلیتیں ہیں۔

ا۔ آیات قرآن اور اس کے فارسی ترجمہ تک فوری اور آسان رسائی

۲۔ متن آیاتِ قرآن کے تجزیہ و تحلیل کا امکان۔ آیات کی حرف، کلمہ اور عبارت کے لحاظ سے گروہ بندی۔

## اس کی دیگر خصوصیات یہ ہیں۔

ا۔ آیات کی نمائش موٹے خطوط میں، تعلیمی مقاصد کے لئے۔

۲۔ متن کے چند حصوں کا ایک ہی وقت میں حاضر کرنے کا امکان (زیادہ سے زیادہ ۹ حصے) مثلاً وہ آیات کہ جن میں دو کلمے "کتاب" اور "حکمت" ہیں انہیں ڈھونڈ کر محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ کلمات اور عبارات کو ٹائپ کر کے دیکھا جاسکتا ہے یا متن آیات سے ان کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔

۴۔ متن قرآن سے چند حصوں کی نمائش کے لئے دو طریقے ہیں۔

الف۔ وہ آیات کہ جن میں حداقل ایک مطلوبہ حصہ موجود ہے۔

ب۔ وہ آیات کہ جن میں تمام حصے موجود ہیں۔

تبیان نمبر ا کے ساتھ کام کرنا آسان تھا لیکن یہ پروگرام فنی لحاظ سے کچھ خامیوں کا حامل ہے۔ البتہ چونکہ ملک کے اندر قرآن کے حوالے سے یہ پہلا پروگرام تھا جو تیار کیا گیا لہٰذا یہ خامی قابل توجیہہ ہے۔

تبیان نمبر ا پروگرام دو عدد ڈیسک پر، بغیر کسی Security lock کے مارکیٹ میں آیا۔ اس پروگرام کی Information files ٹیکسٹ (Text) کی شکل میں تھیں لہٰذا اس بات کا باعث بنی کہ دلچسپی رکھنے والے پروگرام رائٹر ان فائلز سے، بعد کے پروگرام کے لئے مدد حاصل کریں۔

اس سافٹ ویئر کی ایک خامی یہ تھی کہ اس میں متن قرآن پر اعراب نہ تھے اور اس میں استعمال ہونے والا رسم الخط بھی اصل نہ تھا۔

اس پروگرام کی تیاری کی کل مدت۔ ایک سال تھی اور اس پر چار افراد نے کام کیا۔

یاد رہے کہ اس سافٹ ویئر کے دوسرے نسخہ کی آمد کے بعد، کہ جو تبیان نمبر ا کے صرف آٹھ ماہ بعد مارکیٹ میں آیا، آج کل اس سافٹ ویئر سے شاذ و نادر ہی استفادہ کیا جاتا ہے۔

## ۲۔ تبیان نمبر ۲

یہ پروگرام تبیان کا دوسرا نسخہ ہے، یہ پروگرام "مرکز فرہنگ و معارف قرآن" قم نے تیار کروایا ہے۔ یہ پروگرام اصفہان میں تیار کیا گیا ہے۔

تبیان نمبر ۲ تبیان نمبر ا کی خامیوں کے سبب وسیع سطح پر تقسیم کیا گیا۔ اس کی مانگ پہلے سے بھی زیادہ تھی۔ یہ پروگرام ۱۹۹۱ء میں مارکیٹ میں آیا۔

### اس پروگرام کے مقاصد وہی ہیں جو کہ تبیان نمبر ا کے ہیں۔

ا۔ آیات قرآن اور اس کے فارسی ترجمہ (ترجمہ آیتی صاحب) تک فوری رسائی۔

۲۔ متن قرآن اور اس کے فارسی ترجمہ کے تجزیہ کے بعد آیات کی نمائش کرنا اور انہیں محفوظ کرنا۔

جو لوگ کمپیوٹر سے واقفیت نہیں رکھتے تبیان نمبر ۲ سیکھنے کے لئے انہیں زیادہ سے زیادہ پانچ گھنٹوں کا وقت چاہئے۔

### اب اس پروگرام کی پہلے پروگرام کی نسبت خوبیوں کا جائزہ لیتے ہیں۔

ا۔ یہ پروگرام ایک ہی وقت میں بہت سارے متون کے حصوں کا جائزہ لے سکتا ہے اور جو آیات انہیں شامل کئے ہوتی ہیں انہیں تلاش کر سکتا ہے۔

۲۔ ٹائپ کر کے یا متن آیات کے انتخاب کے ذریعے سے مطلوبہ حصوں کے تعین کی قابلیت پائی جاتی ہے۔

۳۔ چند حصوں کا دو حالتوں یعنی "زیادہ حصے" اور یا "کم از کم ایک حصہ" میں عمل بھی ممکن ہیں۔

۴۔ جو افراد عربی زبان سے واقفت نہیں رکھتے ان کے لئے فارسی ترجمہ کے متن کا جائزہ لینا بھی ممکن ہے۔ متن عربی کے لئے جو سہولیات ہیں وہی سہولیات فارسی ترجمہ قرآن کے لئے بھی ممکن ہے۔

۵۔ آیات کی تلاش دونوں طریقوں سے ممکن ہے، ظاہر الفاظ سے بھی اور متن آیات سے بلاواسطہ انتخاب کے ذریعے سے بھی۔

۶۔ تبیان نمبر ۲ متن قرآن کی تلاش و جستجو کے لئے، اسے مکمل طور پر کمپیوٹر کے اصلی حافظہ میں منتقل کر دیتا ہے۔ لہٰذا ۱۰/ا فعالیت کم اور اسے رواں کرنے کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

۷۔ تبیان نمبر ۲ میں، آیات قرآن میں مشترک عبارات کو اہمیت دی گئی ہے اور اس طرح کی عبارات کا جائزہ بڑی آسانی سے لئے جانے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

۸۔ آیات محفوظ کرنے کا طریقہ بہت اچھا ہے۔ قرآن کی ہر آیت کو محفوظ کرنے کے لئے صرف دو

(Byte)بائٹ کافی ہیں۔

۹۔Searchs کے حصے میں بہت بہتر سہولیات دی گئی ہیں۔ جو قرآن کے متن میں مختلف تحقیقات انجام دینے میں محققین کی مدد کرتی ہیں۔

## بتیان نمبر ۲ کی خامیاں درج ذیل ہیں۔

ا۔اس پروگرام میں چند فنی نقائص ہیں۔

۲۔ تبیان نمبر ۲ کی تقسیم کے بعد کوئی ایسا مرکز نہ تھا کہ جو بعد میں پیش آنے والے مسائل کا جواب دے۔ یاد رہے کہ ہر سافٹ ویئر کے مارکیٹ میں آجانے کے بعد ۲۰ افراد جو اس سافٹ ویئر کے تیار کرنے والے ہوتے ہیں۔وہ پروگرام میں پیش آنے والے فنی مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے حوالے سے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

اسی طرح پروگرام سکھانے کی ذمہ داری بھی ان پر عائد ہوتی ہے۔

تبیان نمبر ۲ کی تیاری میں چار افراد کے برابر ،ایک سال کام ہوا ہے۔

یہ پروگرام سافٹ ویئر کے حفاظتی لاک(security lock) کے بعد مارکیٹ میں آیا۔

البتہ اس کے غیر حفاظتی لاکNon security lockوالے اور غیر قانونی نسخے بھی موجود ہیں جن میں بہت سارے نقائص ہیں۔

۳۔ سلسبیل :

یہ پہلا قرآن کمپیوٹر پروگرام ہے جو بیرون ملک تیار ہوا ہے۔(اسے سولہ سال سے بھی زیادہ کا عرصہ ہو چکا ہے) پروگرام کی زبان انگلش ہے۔لیکن ہمارے ملک (ایران) میں اس پروگرام کے آنے کے بعد مختلف اداروں صنعتی یونیورسٹی اصفہان اور جہاد دانشگاہی (یونیورسٹی کے نظام میں انقلابی وبنیادی تبدیلیاں لانے والا ادارہ) کی طرف سے اس کے فارسی نسخے تیار کر کے منظر عام پر لائے گئے۔

## سلسبیل پروگرام کی اصلی اور بنیادی صلاحیتیں درج ذیل ہیں۔

ا۔ آیات قرآن تک فوری رسائی۔

۲۔ متن آیات کے جائزہ اور ان میں حرف کلمہ یا عبارت کو ڈھونڈنے کا امکان۔ اس پروگرام میں جس متن قرآن سے استفادہ کیا گیا ہے وہ اعراب کے بغیر ہے۔کوئی ترجمہ بھی نہیں ہے۔

پروگرام سلسبیل کی خوبیاں درج ذیل ہیں۔

ا۔اس پروگرام کا حجم کم ہے اور یہ خصوصیت اسی کے ساتھ مختص ہے۔

اس کم حجمی کی وجہ یہ ہے کہ متن قرآن اس پروگرام میں کوڈ کی شکل میں دیا گیا ہے۔ متن کے ہر کلمہ کی ئے ایک عدد کوڈ Integer دیا گیا ہے۔ یہ پروگرام ایک 360 کلوبائٹ والی ڈیسک پر آرام سے سمو سکتا ہے۔

۲۔IBM والے تمام کمپیوٹرز پر یہ پروگرام دیکھا جاسکتا ہے۔ کسی خاص Monitor اور اصلی حافظے کے اص میزان کی بھی شرط نہیں ہے۔ یہ پروگرام ہارڈ ڈیسک Hard Disk کے بغیر بھی جاری کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ یہ پروگرام گرافیک Graphic کے سٹائل میں کام کرتا ہے۔ اس میں عربی زبان کے حروف، پروگرام کے ذریعے سے متعارف کرائے جاتے ہیں۔ البتہ استعمال شدہ خط معیاری نہیں ہے۔

۴۔ کلمات کا کوڈ دینے کی وجہ سے ایک کلمہ کی رفتار متن سے زیادہ تیز ہے۔ لیکن (اسی دلیل کی بناء پر) حرف یا حروف کی رفتار بہت حد تک کم ہے۔

۵۔ایک گروہ کی آیات کو محفوظ کرنے کا امکان ہے۔

۶۔گروہی آیات (آپس میں مرتبط آیات) منطقی (عقلی) تجزیہ Logical process ممکن ہے۔

اس تجزیہ میں دو مجموعوں کا اشتراک اجتماع اور تفاضل شامل ہے۔ اس سہولت کا ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ تیار کرنے والوں کے پیش نظر زیادہ تر تحقیقی مقاصد تھے اور محققین ہی اس طرح کے تحقیقی مطالب کو مد نظر رکھتے ہیں۔

۷۔ حروف یا کلمات کی تلاش فقط ٹائپ کے ذریعے ممکن ہے۔ ایک وقت میں صرف ایک حصہ (حرف، کلمہ، عبارت) ٹائپ کیا جاسکتا ہے۔

اہم یاد آوری، متأسفانہ سلسبیل،، سافٹ ویئر تیار کرنے والوں کو اس بات کا پورا علم نہ تھا کہ محققینِ قرآن کس طرح قرآن سے استفادہ کرتے ہیں۔

لہٰذا باوجود فنی خوبیوں کے یہ پروگرام کلی طور پر ایک خامی کا حامل ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ مشابہ کلمات کا کوڈ مختلف ہے۔

مثلاً "یز کیھم" اور "یز کیکم" دونوں کے کوڈ جدا جدا ہیں۔ انہیں ایک ہی وقت میں نہیں پایا جاسکتا ہے۔ مگر یہ کہ حروف (Character) کا سہارا لیں جو کہ بہت سست عمل کرتا ہے۔

حتّی کہ کلمہ مانند "اللہ" بھی جب حرف عطف 'و' کے ساتھ جڑا ہوا تو اس کا بھی کوڈ جدا گانہ ہے اور یہ بات تحقیقی عمل کو مشکل کا شکار کر دیتی ہے۔

کلی طور پر خامیوں کے پیش نظر اس پروگرام سے استفادہ نہ کرنا بہتر ہے تاکہ تحقیقی کاموں میں رکاوٹ پیش نہ آئے۔

۴۔تنزیل:۔

یہ کمپیوٹر سافٹ ویئر، صنعتی کالج اصفہان کے شعبہ ثقافت کی طرف سے تیار ہو کر منظر عام پر آیا۔ یہ پروگرام دو مرحلوں میں تیار ہوا اور ہر مرحلے پر دو سال کا عرصہ لگا۔

پہلے مرحلہ پر اس کی اطلاعاتی فائل Information files جن میں متن قرآن (اعراب کے ساتھ) تھا، تیار ہوئی اور دوسرا مرحلہ پروگرام کی تیاری کا تھا۔ چونکہ کالج کا ثقافتی جہاد کا شعبہ داخلی وخارجی طور پر مشکلات کا شکار تھا۔ لہٰذا اس پروگرام کی تیاری کے آخر تک تقریباً سات سال کا عرصہ صرف ہوا اور یہ باقاعدہ طور پر ۱۹۹۳ء میں مارکیٹ میں آیا۔

یہ پروگرام ایک عدد H.p ڈیسک پر اور مناسب پیکنگ میں پیش کیا گیا۔ ہر نسخہ کی قیمت ۳۰۰۰ تومان (تقریباً ۳۰۰ روپے) رکھی گئی۔ اس کا سکیورٹی لاک بھی ہے۔ اس سافٹ ویئر کی تیاری کا مقصد، جیسا کہ اس کی قابلیتوں سے استنباط سے ہوتا ہے، قرآن کریم سے متعلق، تعلیمی مقاصد تھے۔

## اس سافٹ ویئر کی خصوصیات درج ذیل ہیں

۱۔ متن قرآن، اعراب کے ساتھ ہے۔

۲۔ مختلف صرفی کلمات کیلئے خاص کوڈ دیئے گئے ہیں، اس طرح کہ اسماء، افعال اور حروف کو ایک دوسرے سے تمیز دی گئی ہے۔

۳۔ یہ صرفی کلمہ، اعراب کے ساتھ ہے۔

۴۔ آیات کی نمائش کیلئے خوبصورت خط بنائے گئے ہیں۔

۵۔ نمائش کے تمام صفحات ایک خاص ظرافت اور خوبصورتی کے حامل ہیں۔

## اس میں کچھ خامیاں بھی ہیں

۱۔ متن قرآن سے کلمات کی تلاش اور دیگر امکانات سابقہ سافٹ ویئر خصوصاً تبیان نمبر ۲ کی نسبت بہت ضعیف ہیں۔

۱۔ قرآن کے کسی ایک حصے کا انتخاب، عمل تلاش کے لئے، ممکن نہیں ہے۔
۳۔ آیات کے ایک مجموعہ کو محفوظ کرنے اور دوبارہ تلاش کرنے کی صلاحیت نہیں ہے۔
۴۔ پروگرام اور اس سے استفادہ کرنے والے کے درمیان آسانی سے رابطہ برقرار نہیں ہوتا۔
۵۔ بعض فنی نقائص بھی اس میں موجود ہیں۔
۶۔ یہ پروگرام تبیان نمبر ۲ کے تین ماہ بعد تیار کیا گیا لہٰذا امید تھی کہ تبیان نمبر ۲ کی خصوصیات کا لحاظ کیا جائے گا لیکن افسوس کہ ایسا نہیں کیا گیا۔ کلی طور پر تعلیمی امور کے لئے "تنزیل" تبیان نمبر ۲ سے زیادہ قوی اور خوبصورت ہے لیکن تحقیقی امور کے لئے "تبیان" بہتر ہے۔

مثال کے طور پر، فارسی ترجمہ کا تجزیہ و تحلیل جو کہ تبیان میں امکان پذیر ہے وہ "تنزیل" میں موجود نہیں ہے۔
بہر حال اس سافٹ ویئر کو تیار کرنے والے واقعاً مبارکباد کے مستحق ہیں اور امید ہے کہ آئندہ کے نسخوں میں زیادہ دقت کی جائے گی۔

۵۔ پروگرام بتیان نمبر ۳

بتیان نمبر ۳، مرکز فرہنگ و معارف قرآن، کا تیسرا سافٹ ویئر ہے۔ یہ سافٹ ویئر تقریباً ۱۹۹۴ء میں تیار ہوا اور مارکیٹ میں آیا۔ اس پروگرام کی تیاری کا مقصد موضوعات قرآن کریم کے حوالے سے سہولیات بہم پہنچانا تھا اور اس پروگرام کا نام "فرہنگ موضوعی قرآن" رکھا گیا ہے۔ گزشتہ سافٹ ویئرز میں یہ مقصد پیش نظر نہیں رکھا گیا تھا بنابریں اس کا تعارف اور جائزہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔

آیات کی موضوعات کے حساب سے طبقہ بندی جو کہ تبیان نمبر ۳ میں دی گئی ہے، جناب ہاشمی رفسنجانی (سابق صدر ایران) کے اس کام کی بنیاد پر ہے۔ کہ جو انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی سے پہلے سالہا سال کی اسارت کے دوران انجام پایا۔

اس محنت کا تمام نتیجہ انقلاب کی کامیابی کے بعد مرکز فرہنگ و معارف قرآن کو منتقل کر دیا گیا اور پھر اس ادارے میں اس پر مزید تحقیق اور تصحیح کا کام مکمل کیا گیا۔

بتیان نمبر ۳ سے استفادہ کرنے والے افراد جن چند اہم ارکان کو موجود پائیں گے وہ یہ ہیں۔
اصلی عناوین، فرعی عناوین، (یا مرکب) موضوعات اور آیات۔ سافٹ ویئر کی اصل ذمہ داری ان ارکان کے درمیان ارتباط پیدا کرنا ہے۔ مثلاً "پانی" ایک اصلی عنوان ہے۔ اور "پینے والا پانی" فرعی عنوان ہے۔

دونوں مذکورہ فہرستیں، حروف الفبا کے مطابق مرتب کی گئی ہیں۔ان کے ساتھ کام کرنا بہت آسان اور سہل ہے۔ موضوعات میں ایک یا چند جملے ہوتے ہیں۔ اور اصلی عنوان کی وضاحت اور شرح نسبتاً کامل ہوتی ہے۔ اس سافٹ ویئر کا اصلی فریضہ اصلی اور فرعی عناوین موضوعات اور آیات کے درمیان ارتباط پیدا کرنا ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک رکن کے ذریعے سے دوسرے رکن تک رسائی ممکن ہے۔

اس طرح ایک آیت سے آغاز کر کے اس آیت سے متعلقہ اصلی یا فرعی موضوعات اور عناوین تک دسترسی حاصل کی جاسکتی ہے یا ایک آیت سے شروع کر کے اس سے متعلقہ آیات تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

## تبیان نمبر ۳ کی خوبیاں درج ذیل ہیں۔

۱۔ اندرون ملک تیار کیا جانے والا پہلا سافٹ ویئر ہے کہ جو قرآنی موضوعات میں تحقیق کا امکان فراہم کرتا ہے۔

۲۔ اس میں دی گئی اطلاعات (Informations) محققین اور صاحب نظر افراد کے ذریعے سے جمع کی گئی ہیں۔

۳۔ خوبصورت پیکنگ میں اور گائیڈ بک کے ہمراہ ہے۔

## بتیان نمبر ۳ کی خامیاں

۱۔ پروگرام اور اس کے استعمال کرنے والے کے درمیان رابطہ بہت مشکل کے ساتھ ہوتا ہے۔

وہ یوں کہ گائیڈ بک کے مطالعہ کرنے کے بعد بھی پروگرام سے متعلق کچھ ابہامات باقی رہ جاتے ہیں۔

۲۔ عام آدمی کے لئے اسے خریدنا مشکل ہے کیونکہ اس کی قیمت 6000 تومان (تقریباً 600 روپے) ہے۔

اگر چہ اس کی تیاری میں بہت سارے اخراجات کا سامنا کرنا پڑتا ہے مگر پھر بھی اس کی قیمت میں مزید رعایت کرنی چاہیے۔

۳۔ تبیان نمبر ۲ کی بعض خوبیوں مثلاً گروہی آیات کو محفوظ کرنا وغیرہ، کو اس میں نظر انداز کیا گیا ہے۔

۴۔ موضوعات کے حصہ، جو کہ اصلی کی نیت سے دیا گیا ہے، وہ قابل استعمال نہیں ہے اور وعدہ کیا گیا ہے کہ بعد والے نسخوں میں اسے مکمل کر دیا جائے گا۔ بہتر تھا کہ یہ عنوان پروگرام سے حذف کر دیا جاتا اور صرف راہنما والے حصہ میں اس کا ذکر کر دیا جاتا۔

۵۔ کچھ مشکلات بھی اس پروگرام میں موجود ہیں مثلاً ایک موضوع سے متعلق آیات کی جستجو کے دوران بعض آیات تکرار کے ساتھ پردہ نمائش پر آتی ہیں۔

یاد رہے کہ اس طرح کی خامیاں پروگرام کی قدر و قیمت پر اثر انداز نہیں ہونی چاہیئے۔ ان کا ذکر صرف پروگرام بہتر بنانے کے لئے کیا جاتا ہے۔